بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۴ | ۳۰ ماہ فتح ۱۳۲۵ ش | ۵ صفر ۱۳۶۶ھ | ۳۰ دسمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۳۰۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۰ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۱/۲ ۵ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کے سر اور گلے میں درد کی تکلیف ہے۔ اور کھانسی کی بھی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ آج بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب تا حال علیل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

عابدہ خاتون صاحبہ بنت خان بہادر چوہدری ابو الہاشم خان صاحب مرحوم کی تقریب رخصتانہ کل بعد نماز عصر عمل میں آئی۔ جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے اور دعا کی۔ ان کا نکاح سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مکرم محمود شمس الدین صاحب ڈی ایس پی بنگال کے ساتھ ۱/۲ ۲ ہزار روپیہ مہر پر ۲۸-۱۲-۴۶ کو مسجد مبارک میں پڑھا تھا۔

مسٹر جے پرکاش نرائن کی تقریریں

مسٹر جے پرکاش نرائن کانگرس ورکنگ کمیٹی کے سوشلسٹ ممبر نے بنارس اور الہ آباد میں جو اشتعال انگیز تقریریں حال ہی میں کی ہیں۔ وہ اس قابل نہ تھیں کہ کم از کم پنجاب میں ان کو شائع ہونے دیا جاتا۔ جہاں خدا کے فضل سے ابھی تک اس آگ کے شعلے نہیں پہنچے۔ جو بعض اس ذہنیت کے لیڈروں نے اپنی نامعقول اور امن سوز بیانات سے اور بعض جگہ عملی ساز باز سے لگانے کی کوشش کی ہے۔ یہ ایک یقینی امر ہے کہ پچھلے دنوں اس ناعاقبت اندیش شخص نے تمام ہندوستان میں دورہ کر کے جو تقریریں کی تھیں۔ بمبئی۔ احمد آباد دہلی۔ الہ آباد، میرٹھ، کلکتہ۔ نواکھلی، بہار اور گڑھ مکتیشر کے فسادات کو ان سے بڑا تعلق ہے۔ اس لئے یہ جتا دینا ہمارا فرض ہے۔ کہ اگر اس چلتے پھرتے کوہ آتش کو جلد روکا نہ گیا۔ تو برطانیہ نژاد گورنروں اور وائسرائے کا تو ظاہر ہے کہ بال بیکا نہ ہوگا۔ مگر یقیناً ہندوستان میں ہمیشہ کے لئے نہایت غضبناک جہنمی عذاب کا دروازہ کھل جائے گا۔ جس کو بند کرنا پھر نہ تو لیڈروں کے بس میں رہے گا اور نہ کسی اور کے۔ ان تقریروں کا مقصد

اگر مسلم لیگ کو ڈرا کر کانگرس کے پاؤں پر گرانا ہے۔ تو ان لیڈروں کو سمجھنا چاہیئے کہ تشدد وہ اپنے اس مقصد میں کامیاب نہیں ہونگے۔ ہاں ہندوستان میں خانہ جنگی کی بنیاد ضرور مستحکم ہو جائے گی۔ اور اس طرح ہندوستان کو ابدالآباد تک غلامی کا طوق لعنت اپنے زیب گلو رکھنا پڑے گا۔

گو بظاہر آپ کا روئے سخن برطانیہ کی طرف ہے۔ مگر آپ کی پچھلی ہسٹری سے اور ان تقریروں کے انداز سے ایک بچہ بھی سمجھ سکتا ہے۔ کہ آپ کا اصل مدعا کیا ہے۔ آپ نے علی الاعلان کہا ہے کہ اگر برطانوی گورنمنٹ نے اسمبلی کا مرتب کردہ آئین ہندوستان میں نافذ نہ کیا۔ تو ہندوستان میں انقلاب رونما ہو جائے گا۔ ہر ایک کو علم ہے کہ ملک کا ایک بہت بڑا طبقہ موجودہ آئین ساز اسمبلی کے اختیار آئین سازی کو تسلیم نہیں کرتا۔ اور اسی طبقہ کے ایک بڑے حصہ کی واحد نمائندہ جماعت مسلم لیگ ہے۔ اس لئے یقیناً وہ موجودہ آئین ساز اسمبلی کے مرتب کردہ آئین کو نافذ نہ ہونے دے گی۔ اس طرح آپ کا روئے سخن برطانیہ کی طرف تو برائے پردہ ہے۔ اصل میں آپ کی مخاطب مسلم لیگ نہیں بلکہ ہندوستان کے مسلمان ہیں۔ اس لئے ہم درخواست کرتے ہیں کہ ذمہ وار حکومت کو چاہیئے۔ کہ اس شخص کو کھلم کھلا ایسی شعلہ زبانیوں سے بروقت روک دے۔

پھر ۲۸ دسمبر کو نئی دہلی میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر جے پرکاش نے اپنا مافی الضمیر صاف صاف لفظوں میں بیان کر دیا ہے کہ ہندوستان میں دو طاقتیں کام کر رہی ہیں۔ ایک قومی طاقت جس کی نمائندہ کانگرس۔ ٹی یو سی۔ سٹوڈنٹ کانگرس مرچنٹس چیمبر آف کامرس وغیرہ وغیرہ ہے۔ جس کی بناء فرقہ داری پر نہیں۔ بلکہ طبقاتی یا قومی مفاد پر ہے۔ دوسری متوازی طاقت وہ ہے۔ جس کی ممد و معاون حکومت برطانیہ ہے۔ اور جس کی بناء فرقہ داری پر ہے۔ مثلاً مسلم لیگ۔ شیڈیولڈ کاسٹ فیڈریشن مسلم چیمبر آف کامرس۔ مسلم سٹوڈنٹ کانگرس مسلم ٹریڈ یونینز وغیرہ وغیرہ اور ان دونوں مخالف طاقتوں میں کوئی سمجھوتہ ناممکن ہے۔

اس تقریر کو پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسٹر جے پرکاش صریحاً ملک میں خانہ جنگی کی بنا رکھ رہے ہیں۔ برطانیہ کا نام محض پردہ پوشی کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ مگر پردہ اتنا باریک ہے کہ گویا کوئی پردہ کیا ہی نہیں گیا آپ فرماتے ہیں۔ کہ برطانیہ کے ساتھ جنگ کے دوران میں اگر وسیع پیمانہ پر فسادات ہوں گے۔ تو اس کا کوئی ڈر ہی نہیں۔ اور یہ جنگ اگر خانہ جنگی بن گئی۔ تو پھر بھی کوئی پروا نہیں۔ آپ کی تقریریں اسی قسم کے فساد انگیز خیالات کا آئینہ ہے۔ اب ہندوستان کے سنجیدہ اور امن پسند عوام و خواص کو کیا کرنا چاہیئے۔ کیا کوئی حکومت خواہ وہ بدیشی ہو یا قومی ایسے شخص کو اس طرح آزادانہ آتش لگاتے پھرنے کے لئے چھوڑنا پسند کرے گی۔ کیا یہ خانہ جنگی کی کھلی تلقین نہیں ہے۔

گاندھی جی کا مشورہ

گاندھی جی نے آسام اور سکھوں کو جو مشورہ دیا ہے۔ کہ اگر کانگرس گروپ بندی کے اصول کو منظور کرے۔ تو وہ کانگرس سے بغاوت کر دیں کوئی دانشمندانہ مشورہ نہیں کہا جا سکتا گاندھی جی نے بنگال کے علاقہ نواکھلی میں اپنی سکونت کے متعلق اپنی پرارتھناؤں میں بارہا یہی یقین دلانے کی کوشش کی ہے کہ آپ ہندو اور مسلمانوں میں محبت اور ارتباط پیدا کرنے کے لئے تک ودو کر رہے ہیں۔ اور یہ بھی اظہار کیا ہے کہ اگر اپنے کام میں کامیاب نہ ہوئے تو آپ جان دینے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔ ان حالات میں گاندھی جی کا مشورہ بغاوت ظاہر کرتا ہے کہ اس بدقسمت ملک کے دن ابھی نہیں پھرے۔ کیونکہ اسکے چوٹی کے لیڈر بھی اکھنڈ ہندوستان کے حامی ہوتے ہوئے بھی جب اپنے ہم مذہبوں کا معاملہ ہو تو اپنے مسلمہ [illegible] کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

نتیجہ امتحان کتاب "تبلیغ ہدایت"

سال رواں کا تیسرا امتحان زیر انتظام لجنہ اماء اللہ قادیان کے کتاب "تبلیغ ہدایت" کا ہوا۔ جس میں کل ۶۶ ممبرات نے شرکت کی۔ فی الحقیقت لجنہ اماء اللہ قادیان اور بیرونجات لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کا اتنی قلیل تعداد میں شامل ہونا ان کی دینی غفلت اور لاپرواہی پر دال ہے۔ جو کہ نہایت قابل افسوس امر ہے۔ تمام بہنوں سے التماس ہے۔ کہ وہ آئندہ امتحان جو کہ وسط فروری ۱۹۴۷ء کتاب "نشان آسمانی" تصنیف لطیف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام مقرر ہوا ہے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ امتحان ہذا میں کل ۶۲ ممبرات کامیاب ہوئی ہیں۔ جس میں اول اور دوئم رہنے والی بہنیں علی الترتیب ہیں۔ اول محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیر عالم صاحب گولیکی ۹۸/۱۰۰ دوئم محترمہ مبارکہ صاحبہ بنت ڈاکٹر خان صاحب محمد عبد اللہ صاحب قادیان ۹۶/۱۰۰ لجنہ کی طرف سے تمام کامیاب ہونے والی ممبرات کو مبارکباد پیش ہے۔ عنقریب اول رہنے والی کو سلور میڈل اور دوئم کو کتاب انعام دی جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ (سیکرٹری تعلیم)

(۱) محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ قادیان ۹۹
(۲) ” محمودہ بیگم صاحبہ حلقہ مسجد فضل ۳۳
(۳) محترمہ سیدہ اختر ” ” ” ” ۵۲
(۴) ” صدیقہ اختر ” ” ” ۳۶
(۵) ” امۃ النصیر صاحبہ دارالفضل ۵۸
(۶) ” منور سلطانہ ” ” ” ۸۵
(۷) ” فضیلت ” ” ” ۵۳
(۸) ” آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد منور صاحب ” ۳۳
(۹) محترمہ حکمت سلطان صاحبہ ” ” ۷۰
(۱۰) ” مریم صدیقہ صاحبہ بنت ماسٹر نور الٰہی صاحب ” ” ۷۲
(۱۱) مبارکہ مسعودہ بیگم صاحبہ ” ” ۳۸
(۱۲) امۃ الہادی صاحبہ ” ” ۷۰
(۱۳) محترمہ صفیہ نسیمہ صاحبہ دارالفضل ۳۳
(۱۴) ” عزیزہ خورشید صاحبہ ” ۵۸
(۱۵) ” امۃ الحفیظ صاحبہ دارالرحمت ۳۴
(۱۶) ” امۃ الہادی ناہید صاحبہ ” ۵۳
(۱۷) ” رشیدہ خاتون صاحبہ ” ۵۴
(۱۸) ” سیدہ شمس النساء صاحبہ دارالعلوم ۵۰
(۱۹) ” امۃ المنیر ہاشم ” ۵۰
(۲۰) محترمہ علیمہ طاہرہ ہاشم دارالسعت ۷۲
(۲۱) ” مبارکہ صاحبہ دوئم دارالبرکات ۹۶
(۲۲) ” صفیہ خانم صاحبہ ” ۳۳
(۲۳) ” امۃ الرشید صاحبہ ” ۹۱
(۲۴) ” امۃ الرحیم صاحبہ بنت جناب محمد یامین صاحب حلقہ مسجد مبارک ۵۸
(۲۵) محترمہ کلثوم محمودہ صاحبہ دارالفتوح ۶۴
(۲۶) ” رشیدہ سلمیٰ صاحبہ دارالشکر ۷۳
(۲۷) ” بشریٰ شمس صاحبہ دارالفتوح ۷۳
(۲۸) ” رضیہ سلطانہ بنت محمد بخش صاحب دارالفضل ۹۰
(۲۹) ” امۃ اللطیف صاحبہ ” ” ” ۷۳
(۳۰) ” امۃ اللطیف صاحبہ دارالفتوح ۷۶
(۳۱) ثریا جاہ بنت محمد عبد الخالق واقف زندگی ۷۴
(۳۲) محترمہ صفیہ صاحبہ بنت جناب الٰہ داد صاحب کراچی ۹۵
(۳۳) محترمہ امۃ الکریم بلقیس اہلیہ جمعدار فدا محمد خاں کراچی ۷۳
(۳۴) محترمہ امۃ الحمید صاحبہ کراچی ۵۴
(۳۵) پرچہ پر نام درج نہ تھا گولیکی ۷۰
(۳۶) محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اول ” ۹۸
(۳۷) ” بیگم چوہدری دوست محمد خاں صاحب ایم۔اے ٹانڈہ ضلع ہوشیارپور ۶۸
(۳۸) محترمہ نصرت بیگم صاحبہ سیالکوٹ ۷۶
(۳۹) محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ سیالکوٹ ۷۴
(۴۰) ” امۃ اللہ بیگم ” ” ۹۳
(۴۱) ” رضیہ ” ” ” ۸۳
(۴۲) سیدہ امۃ الرشید صاحبہ آنبہ ضلع شیخوپورہ ۹۴
(۴۳) محترمہ ممتاز اختر اہلیہ محمد اسلم صاحب سکندرآباد ۸۴
(۴۴) ” حور بانو الٰہ دین صاحبہ ” ” ۶۰
(۴۵) ” بیگم مسیح الدین الٰہ دین ” ” ۳۵
(۴۶) ” ہاجرہ بیگم الٰہ دین ” ” ۸۹
(۴۷) ” مسز زینب حسن ” مدراس ۶۸
(۴۸) ” مسز الف الٰہ دین ” ۵۹
(۴۹) ” حمیدہ بیگم صاحبہ آف جھنگ سیکرٹری تعلیم ملتان ۹۴
(۵۰) ” حلوہ صغریٰ قائنہ صاحبہ امرتسر ۷۲
(۵۱) ” صالحہ نسرین صاحبہ حلقہ چابک سواراں لاہور ۸۲
(۵۲) سلمیٰ مطہرہ اہلیہ عبد الرشید صاحب حلقہ چابک سواراں لاہور ۴۳
(۵۳) محترمہ رفیق صدیقہ بنت ڈاکٹر محمد اشرف صاحب حلقہ دہلی دروازہ لاہور ۶۴
(۵۴) مریم صدیقہ بنت میاں عبد العزیز صاحب حلقہ دہلی دروازہ لاہور ۴۶
(۵۵) محترمہ آمنہ صدیقہ بنت میاں عبد العزیز صاحب حلقہ دہلی دروازہ لاہور ۵۳
(۵۶) سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ چک ۱۱۶ ضلع سرگودھا ۳۵
(۵۷) ” سعیدہ بنت علی اصغر شاہ صاحب ” ” ۵۳
(۵۸) ” غلام فاطمہ صاحبہ چک ۱۱۶ ضلع سرگودھا ۶۸
(۵۹) محترمہ فاطمہ خیر الدین پنجاب سائیکل ورکس لکھنؤ ۹۲
(۶۰) بشیر اختر بنت عنایت علی شاہ زیرہ ضلع فیروزپور ۴۸
(۶۱) امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ زیرہ ضلع فیروزپور ۵۶

اسلام کی خاطر دنیا میں تکلیف گوارا کون کرے

اب زخم پہ مرہم کون لگائے درد کا چارا کون کرے
اے ربّ دو عالم تیرے سوا یہ کام ہمارا کون کرے
آرام کو اپنے ترک کرے راحت سے کنارا کون کرے
اسلام کی خاطر دنیا میں تکلیف گوارا کون کرے
اسلام کا کس کو درد ہے یارب! دین کی کس کو پروا ہے
کعبے کی طرف اب انگلی سے مسجد میں اشارا کون کرے
جب ریڈیو گھر پہ بجتا ہو اور شب کو سینما چلتا ہو
پھر اللہ اللہ مسجد میں جا کے پکارا کون کرے
ٹیگور کے نغمے سنتے ہیں اقبال کی نظمیں گاتے ہیں
قرآن کو بالکل بھول گئے یاد اس کا سپارا کون کرے
حق بات کی تبلیغ اور اشاعت کون کرے اب تیرے سوا
اے فضل عمر! اب نیکی پر لوگوں کو ابھارا کون کرے
آ آکے برا وہ کہتے ہیں اور گالیاں منہ پر دیتے ہیں
یہ جور و ستم اغیار کا حافظ روز گوارا کون کرے

(حافظ سلیم احمد اٹاوی قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے جہاد میں ایسی شاندار قربانیاں کرو جو آسمان پر فرشتے بھی تمہاری قربانی اور ایثار کی تعریف کریں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر دل پذیر ۲۷ دسمبر جلسہ سالانہ آپ نے سن لی۔ جو تحریک جدید کے جہاد کو شاندار اور قابل تعریف قربانیوں کے ساتھ کامیاب کرنے کے بارے میں ہے۔ اب "کیا تمہارے دل میں یہ درد پیدا نہیں ہوتا۔ کہ کاش تمہیں ایسی قربانیوں کا موقعہ ملے۔ تا آنے والی نسلیں تمہارے نمونہ کو دیکھ کر تم پر درود بھیجیں۔ اور آسمان پر فرشتے تمہاری قربانی اور ایثار کی تعریف کریں"؟ اب ہر اس شخص سے جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد اپنے امام کے ہاتھ پر اپنی مرضی اور خوشی سے کر چکا ہے۔ اسے چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے اس عظیم الشان احسان کے شکریہ کے طور پر کہ اس نے تمہیں اپنے مسیح کے ماننے کی توفیق بخشی۔ اپنا مال اور اپنی جان اسکی راہ میں قربان کر دیں۔" پس دور اول کے تیرھویں اور دور دوم کے تیسرے سال کے وعدے [illegible] (وکیل المال تحریک جدید)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء

تیسرے دن کی مختصر روئداد

قادیان ۲۸ ماہ فتح - آج دن بھر موسم خراب رہا - اور بارش ہوتی رہی - جس کا کسی قدر اثر جلسہ کے پروگرام پر پڑتا رہا لیکن کارروائی ہوتی رہی - اور باوجود بارش اور شدید سردی کے احباب سکون کے ساتھ تقاریر سنتے رہے - پہلا اجلاس زیر صدارت خان بہادر نواب چودھری محمد دین صاحب شروع ہوا - کیپٹن حافظ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی سب سے پہلے آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اسلام میں دنیا کے اقتصادی مسائل کا حل کے موضوع پر تقریر فرمائی - آپ نے دنیا کی اقتصادی مشکلات کا ذکر فرمایا - اور قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں بتایا - کہ کس طرح اسلام ان مشکلات کو نہایت عمدگی کے ساتھ دور فرماتا ہے - آپ کی تقریر ابھی مکمل نہ ہوئی تھی - کہ بارش کی وجہ سے کچھ دیر کے لئے اجلاس ملتوی کرنا پڑا - بعدہ جناب سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار نور نے "اسلام رواداری امن اور برکات کا مرکز ہے" کے موضوع پر تقریر شروع فرمائی - آپ نے بہت سے تاریخی حوالہ جات سے ثابت فرمایا کہ مسلمان ہمیشہ ہی ہندوؤں اور سکھوں سے نہایت رواداری کا برتاؤ کرتے رہے ہیں - حتیٰ کہ وہ مسلمان بادشاہ بھی غیر مسلموں کو بڑے ذمہ دار عہدوں پر فائز کرتے رہے ہیں جنہیں بالعموم بہت متعصب اور ظالم خیال کیا جاتا ہے - آپ نے زمانہ حاضرہ کی مثالیں بھی پیش کیں - اور ہندوستان کے موجودہ فرقہ وارانہ فسادات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جہاں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے اور حضور نظام حیدر آباد نے دہلی کے مصیبت زدہ ہندوؤں کی مالی مدد کی ہے - وہاں ہندو زعماء اور ریاستوں میں سے کسی کو بہار کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنے کی توفیق نہیں ملی۔

آپ کی تقریر کے بعد صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم - اے نے احمدی نوجوانوں سے خطاب فرمایا - آپ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی عدیم النظیر قربانیوں کی مثالیں دیں - اور بتایا کہ احمدی نوجوانوں کا بھی فرض ہے - کہ وہ ان قربانیوں کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں - اور دین کی عزت قائم کرنے کے لئے کسی قربانی سے بھی دریغ نہ کریں -

حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کی تقریر کے بعد جناب ملک عبدالرحمن صاحب خادم بی - اے - ایل - ایل - بی تقریر کے لئے تشریف لائے - آپ کی تقریر کا موضوع تھا کہ "مصلح موعود کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں اور الہامات کے مطابق خلیفہ ثانی ہونا ضروری ہے" - آپ نے اپنی تقریر کی ابتداء میں فرمایا مصلح موعود کی پیشگوئی کا بارش اور بادل کے ساتھ خاص تعلق ہے - کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی مصلح موعود میں فرماتا ہے کصیب من السماء فیہ ظلمات و رعد و برق آپ کی تقریر بھی موسم کی خرابی کی وجہ سے مکمل نہ ہوسکی۔

نماز ظہر و عصر سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد نور میں ادا فرمائی - نماز کے بعد حضور سٹیج پر تشریف لائے - احباب نے نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ حضور کا خیر مقدم کیا - حضور نے ایک مختصر مگر پر معارف تقریر فرمائی - باوجود بارش کے احباب نے ہمہ تن گوش ہو کر حضور کی تقریر سنی تقریر کے بعد حضور نے دعا فرمائی - اور احباب کو واپس جانے کی اجازت عطا فرما کر واپس تشریف لے گئے - اور اس طرح جماعت احمدیہ کا بابرکت سالانہ اجتماع بخیر و خوبی ختم ہوگیا -

نامہ نگار

ایک غیر احمدی دوست کے جذبات

ہمیں ایک غیر احمدی دوست کی طرف سے ذیل کا مکتوب موصول ہوا ہے - جو افادہ عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے -

آج سے پانچ ساڑھے پانچ برس پہلے کی بات ہے کہ احمدیت کو اسلام سے باغی جماعت سمجھتا تھا - بانی جماعت کو دجال یا شاید اس سے بھی زیادہ طرح طرح کے قصے اور کہانیاں اس سلسلے میں سنتا آیا ہوں - غرضیکہ ان خیالات کے ہوتے ہوئے یہ کہاں ممکن تھا کہ ٹھنڈے دل سے غور کرتا - اتفاقاً شہر کرنال سے ہمارے ہاں ایک احمدی تشریف لائے - وہ سیونگ مشینوں کے ایجنٹ تھے - بات میں سے بات نکلتی ہے مسلمانوں کی سیاسی حالت کا ذکر کرتے کرتے وہ احمدیت کی تبلیغ فرمانے لگے - دو چار بار یونہی بحث ہوئی - آخر کار وہ وفات مسیح پر ایسے اڑے کہ ہلنے کا نام نہ لیا - مگر یہ مسئلہ ہماری سمجھ میں نہ آنا تھا نہ آیا -

کچھ عرصہ بعد فوج میں کلرک بھرتی ہوگیا - اور عراق - ایران - شام و فلسطین جانا پڑا - اسی دوران میں بغداد شریف میں مولوی مجید احمد صاحب اور مسٹر منظور حسن سے ملاقات ہوئی - یہ زمانہ قدرے پرسکون گزرا - اس کا نتیجہ اتنا ہوا کہ مجھے تھوڑی بہت صورت حالات سے واقفیت ہوئی - یہ ضرور کہونگا - کہ نہ معلوم کیوں ہر احمدی بہترین اخلاق حسنہ کا مالک پایا - عقائد کو تھوڑی دیر کے لئے بھلا دیا جائے تو ایک مسلمان کہلانے والے کے مقابلے میں احمدی مسلمان کو بلحاظ برتاؤ چال چلن فراخ دلی تعلیم - ملنساری ترجیح دونگا - دعوے نبوت مجھے سمجھ میں نہیں آیا - میرا خیال ہے اگر احمدی صرف اس دعوے کو واپس لے لیں - اور باقی عقائد پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں تو شاید ہی کوئی مسلمان بدنصیب ہوگا جو احمدیت کی آواز پر لبیک نہ کہے -

شہر بغداد شریف میں عبداللطیف صاحب سے معرفت مجید احمد صاحب اور شمس الدین صاحب ملنے کا اتفاق ہوا - ان کا آپس میں بھائی چارہ اخوت دیکھ کر مجھے اپنے آپ میں شرم سی محسوس ہوتی تھی - ہمارے اخلاق گرے ہوئے یا دو فدائی علم سے بے بہرہ حسد و بغض نے دل سیاہ بنا ڈالے - ان کا خلوص اور محبت خدا کے لئے اور ہماری محبت ظاہری - نمائشی - ہمارے والدین ہم سے محبت اس لئے کرتے ہیں - کہ ہم انہیں دنیاوی اغراض میں مدد دیں - انگریزی تعلیم پر ہزاروں روپیہ برباد کر دینگے - مگر کبھی قرآن کریم کی ایک آیت نہ خود سمجھیں گے - نہ اتنی تکلیف گوارا کرینگے - کہ اپنی اولاد کو شرع محمدی اور حکم خدا سے واقف کریں - روپیہ پیسہ دولت - ناک کی عزت پر جھگڑا - اگر کلمہ پاک کے پڑھ لینے سے (جس کا مطلب بھی ۸۰ فی صدی نام کے مسلمانوں کو یاد نہیں ہے) ہر انسان مسلمان - ایمان دار بن جاتا ہے - تو ہمارے مسلمان ہونے میں کوئی شک نہیں - بعض مسلمانوں نے خدا کی قسم کلمہ پاک بھی نہیں پڑھا - پیدا ہوئے ہوش سنبھالا - نہ باپ دادا نے بھی کلمہ پاک کی اہمیت جانی - اولاد کو اکا علم ہو مویشی چرائے ہل چلایا - چوریاں ہیں وہ آگئی - اب اس کے مسلمان ہونے کی صرف ایک نشانی ہے - [illegible] میرے گاؤں میں اللہ کے فضل و کرم سے سب مسلمان ہیں - باقاعدہ نمازی بمشکل دو یا تین ہیں بعض اوقات مسجد میں صرف ایک امام صاحب ہی ہوتے ہیں - وہ اکیلے ہی نماز پڑھ کر سو جاتے ہیں - مسجدیں دو ہیں گاؤں کی آبادی کا اگر چوتھائی بھی نماز پڑھے - تو مسجد میں جگہ نہ ملے - کیا ہم جاویں -

عید آئی میں نے سوچا کہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاؤں - اپنے خیالات کا عوام پر اظہار کروں رسالہ "ریویو آف ریلجنز" سے ایک انگریزی مضمون کا اردو میں ترجمہ کیا - اور وہی سنایا - اللہ کے فضل و کرم

سے کچھ مضمون کی سچائی اور کچھ جوشِ بیان نے اپنا کام کیا۔ سامعین پر غضب کی خاموشی طاری تھی۔ سب کے سر ندامت سے جھک گئے۔ ایک ایک فقرہ سینہ کی گہرائیوں میں اترتا معلوم ہو رہا تھا۔ خاتمہ تقریر پر ہر طرف سے اللہ اللہ کی صدائیں بلند تھیں "مبارک باد" چھپے رستم کے القابات مرحمت ہوئے۔ وہ صاحب مجھ سے خفا تھے وہ اس عزت کو دیکھ کر بھاگ کر گلے ملے۔ اگر انہیں معلوم ہو جاتا کہ یہ مضمون کسی احمدی کا لکھا ہوا ہے تو کیا ہوتا۔ اس کا تصور بھیانک ہے "کافر ہو گیا" "فرعون کہیں کا" "انگریزی تعلیم کا نتیجہ" اور نہ معلوم کیا کیا سننا پڑتا۔ آخر بھانڈا پھوٹ ہی گیا مگر دیر سے۔ کیا کچھ ہوا۔ کہنے سے ملال ہوتا ہے۔

اسی کشمکش و پیچ میں دعائیں مانگتا رہا کہ الٰہی راہ راست دکھا۔ ایک رات خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے ساتھ دو اور آدمی ہیں۔ ہم تینوں بلے ہموار راستے سے جا رہے تھے جب پہاڑ کی اونچائی پر پہنچے تو کیا دیکھتا ہوں کہ تین آدمی کرسیوں پر ایک میز رکھے بیٹھے ہیں۔ میں جیب سے ایک کاغذ کا پرزہ نکال کر انہیں دیتا ہوں۔ اس پر پنسل سے احمدی لکھا ہوا ہے۔ بیٹھے ہوئے آدمیوں میں سے ایک کہنے لگا۔ اس سوراخ میں سے آپ جا سکتے ہیں یہ دونوں نہیں جا سکتے۔ سوراخ بہت تنگ ہے مگر میں سمجھتا ہوں کہ یہی راستہ ہے۔ اتنے میں آنکھ کھل گئی۔

الفضل کا مطالعہ کرتا رہتا ہوں۔ لیکن باقاعدہ نہیں۔ آجکل پرسکون زندگی کی آرزو میں دن گذار رہا ہوں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ مجھے راہ راست پر رکھے۔

خاکسار خادم اسلام

پہرہ داران کی ضرورت

خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے پہرہ کے لئے چند ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو خوب مضبوط و توانا ہوں۔ اور بوقت ضرورت دوڑ دھوپ کا کام کر سکتے ہوں۔ فوج یا پولیس سے فارغ شدہ نوجوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔ خواندہ ہونا ضروری نہیں۔ تنخواہ معہ جنگ الاؤنس ۴۲ روپیہ ماہوار ہوگی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے آنی چاہئیں۔ المعلن محاسب صدر انجمن احمدیہ

احمدیت کی تبلیغ دنیا کے کناروں تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۸۸۶ء میں یعنی آج سے ساٹھ برس پیشتر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین مصلح موعود کی پیدائش کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا کہ "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔" نیز اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ "میں تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" نیز فرمایا انی حاشر کل قوم یاتونک جنبا۔" (تذکرہ صفحہ ۲۶۷) یعنی میں ہر ایک قوم میں سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا۔

یہ چند پیشگوئیاں ان بہت سی پیشگوئیوں میں سے ہیں۔ جن میں اللہ تعالیٰ نے جماعت کی ترقی اور اس کے دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلنے کی خبر دی ہے۔ اور جنہیں ہم آج اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ اس وقت میں ذیل میں صرف ان بیرونی ممالک کے ناموں اور مبلغین کے ناموں کے ذکر کرنے پر اکتفا کرتا ہوں۔ جن میں حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے عہد مبارک میں احمدی مجاہدین علم توحید بلند کر رہے ہیں۔

(۱) انگلستان

انگلستان میں مندرجہ ذیل مجاہدین تبلیغ کر رہے ہیں:-

(۱) چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔اے۔ ایل ایل بی۔

(۲) حافظ قدرت اللہ صاحب مولوی فاضل۔

(۳) چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ بی۔اے۔

(۴) مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ (انگریز نو مسلم مشنری)

ان کے علاوہ سید سفیر الدین بشیر احمد بی۔اے۔ وہاں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جو بعد میں ویسٹ افریقہ میں انسپکٹر مدارس احمدیہ کے طور پر بھیجے جائیں گے۔

(۲) فرانس

فرانس میں ملک عطاء الرحمٰن صاحب اور مولوی عطاء اللہ صاحب کام کر رہے ہیں۔

(۳) ہسپانیہ

ہسپانیہ میں مولوی محمد اسحاق صاحب ساقی اور چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر تبلیغی جہاد میں مصروف ہیں۔

(۴) اٹلی

اٹلی میں ملک محمد شریف صاحب اور مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل (مقیم سسلی) اور مولوی محمد عثمان صاحب مولوی فاضل فریضہ تبلیغ بجا لا رہے ہیں۔

(۵) سوئٹزرلینڈ

سوئٹزرلینڈ میں ہمارے نوجوان مجاہدین شیخ ناصر احمد صاحب بی۔اے اور چودھری عبد اللطیف صاحب بی۔اے اور مولوی غلام احمد صاحب بشیر مولوی فاضل کام کر رہے ہیں۔

یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ

(۱) شکاگو

شکاگو یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ میں صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔اے اور چودھری خلیل احمد صاحب بی۔اے تبلیغ کر رہے ہیں۔ چودھری غلام یٰسین صاحب بی۔اے اس وقت لندن میں ہیں۔ اور امریکہ جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔

(۲) پیٹسبرگ

پیٹسبرگ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ میں مرزا منور احمد صاحب حتی الوسع پیغام احمدیت پہنچا رہے ہیں۔

جنوبی امریکہ

ارجنٹائن۔ جنوبی امریکہ میں مولوی رمضان علی صاحب مولوی فاضل تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور چودھری غلام رسول صاحب مولوی فاضل لندن میں ہیں۔ اور جنوبی امریکہ جانے والے ہیں۔ اور مولوی عبد القادر صاحب عنقریب برازیل بھیجے جائیں گے۔

(۱) گولڈ کوسٹ (مغربی افریقہ)

گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ میں مولوی نذیر احمد علی صاحب بی۔اے اور مولوی عبد الخالق صاحب مولوی فاضل اور ملک احسان اللہ صاحب اور مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مولوی فاضل اور بشیر احمد صاحب نسیم فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں مشغول ہیں۔

(۲) سیرالیون (مغربی افریقہ)

سیرالیون کے مختلف شہروں میں مولوی محمد صدیق صاحب مولوی فاضل اور ملک محمد احسان الٰہی صاحب اور چودھری نذیر احمد صاحب اور مولوی عبد الحق صاحب مولوی فاضل اور مولوی محمد اسحاق صاحب صدیقی مولوی فاضل تبلیغ کر رہے ہیں۔

(۳) نائیجیریا (مغربی افریقہ)

نائیجیریا میں مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم اور مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی بی۔اے فریضہ تبلیغ ادا کر رہے ہیں۔

(۴) ٹبورا (ٹانگانیکا، مشرقی افریقہ)

ٹبورا (ٹانگانیکا) میں شیخ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل اور مولوی نور الحق صاحب انور اور نیروبی میں چودھری عطاء اللہ صاحب تبلیغ کر رہے ہیں۔

(۵) جنوبی افریقہ

جنوبی افریقہ میں ہمارے بھائی ڈاکٹر یوسف سلیمان صاحب تبلیغ کے لئے پہنچ گئے ہیں۔

(۶) ابی سینیا

ایتھوپیا (حبشہ) میں ڈاکٹر نذیر احمد صاحب بوقت فرصت تبلیغ کرتے رہتے ہیں۔

(۱) فلسطین (ایشیا)

فلسطین میں مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل تبلیغ میں مصروف ہیں۔ اور مولوی رشید احمد صاحب چغتائی بغداد پہنچ چکے ہیں۔ اور فلسطین جا رہے ہیں۔

(۲) شام و لبنان (ایشیا)

شام و لبنان میں اس وقت مولوی نور احمد صاحب منیر تبلیغ کر رہے ہیں۔

(۳) عدن (ایشیا)

عدن میں مولوی غلام احمد صاحب تبلیغ کرتے ہیں۔

(۴) ایران (ایشیا)

ایران میں دو مجاہد شیخ عبد الواحد صاحب مولوی فاضل اور مولوی صدر الدین صاحب مولوی فاضل کام کر رہے ہیں۔

ہندوستان (ایشیا)

(۱) پنجاب

مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور۔ مکرم مرزا حسام الدین صاحب مکیریاں ضلع ہوشیارپور۔ مکرم مولوی عبد الغفور صاحب شیخوپورہ اور لائلپور۔

(۲) شمال مغربی سرحدی صوبہ

مکرم مولانا غلام رسول صاحب راجیکی پشاور

(۳) سندھ

مکرم مولوی غلام احمدؐ صاحب فرخ۔ ان کے علاوہ اور بھی آنریری مبلغ دورہ پر جاتے رہتے ہیں۔

کراچی

مکرم سید احمدؐ علی صاحب کراچی۔

(۴) بمبئی

مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر

(۵) دہلی

مکرم بابو شاہ محمدؐ عمر صاحب

(۶) یو۔پی

مکرم مولوی محمدؐ اسماعیل صاحب دیالگڑھی
مکرم مولوی فضل دین صاحب۔ مکرم مولوی منظور احمدؐ صاحب۔ مکرم مولوی محمدؐ منور صاحب

(۷) بہار

مکرم مولوی چراغ دین صاحب۔

(۸) بنگال واوڑیسہ

مکرم مولوی محمدؐ سلیم صاحب
مکرم سید اعجاز احمدؐ صاحب
مکرم مولوی ظل الرحمٰن صاحب۔

(۹) حیدرآباد (دکن)

مکرم مولوی عبدالمالک صاحب

(۱۰) مالابار

مکرم مولوی عبداللہ صاحب مالاباری۔

(۱۱) ریاست جموں وکشمیر

مکرم مولوی محمدؐ حسین صاحب۔

نوٹ ۱:۔ ان کے علاوہ تقریباً ۲۵ مبلغین اس وقت دیہات میں کام کر رہے ہیں۔ اور تقریباً ۵۰ مزید دیہاتی مبلغین تیار ہیں۔ جو مختلف مقامات پر متعین ہونگے۔

نوٹ ۲:۔ سکھ صاحبان میں تبلیغ کے لئے الگ دگیانی صاحبان مکرم گیانی عباداللہ صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب کام کر رہے ہیں

ماریشس

جزیرہ ماریشس میں حافظ جمال احمدؐ صاحب سالہا سال سے فریضہ تبلیغ بجا لا رہے ہیں۔

سنگاپور (ملایا)

سنگاپور میں مولوی غلام حسین صاحب ایاز اور مولوی امام الدین صاحب مولوی فاضل اور مولوی عبدالحی صاحب اور مولوی محمدؐ سعید صاحب انصاری تبلیغ میں مصروف ہیں۔

جاوا (جزائر شرق الہند)

جاوا میں مولوی رحمت علی صاحب مولوی فاضل اور ملک عزیز احمد صاحب اور سید شاہ محمدؐ صاحب اور مولوی عبدالواحد صاحب سماٹری فریضہ تبلیغ ادا کر رہے ہیں

سماٹرا

سماٹرا میں مولوی طاہر احمد صاحب مولوی فاضل کام کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ جاوا اور سماٹرا کے مقامی مبلغین بھی تبلیغ کرتے ہیں

بورنیو

مولوی محمد زہدی صاحب مولوی فاضل بورنیو میں تبلیغ کے لئے ۲۸ نومبر کو قادیان سے روانہ ہو چکے ہیں۔

ان مبلغین کے علاوہ جو مرکز کی طرف سے حضرت امیرالمومنین مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی ہدایت کے ماتحت مختلف ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ بجا لا رہے ہیں۔ بہت سے لوکل مبلغین بھی ہیں جو مبلغین کی ہدایات کے ماتحت تبلیغ اسلام کرتے ہیں۔ ان ممالک کے علاوہ بہت سے اور ممالک میں عنقریب مشن کھولے جائیں گے انشاء اللہ

عارضی اور فانی زندگی کے بدلے دائمی اور ابدی زندگی

ایک سستا سودا

مجھے وہ نظارہ کبھی نہیں بھولا اور نہ آخری دم تک بھولے گا جبکہ غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے مبلغین کا انتخاب کرنے کے لئے حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ نے فوری حکم کے ماتحت ہم واقفین زندگی کو اپنے حضور طلب فرمایا۔ تمام خدام جہاں جہاں بھی تھے ایک آن کی آن میں قصر خلافت کے صحن میں جمع ہو گئے۔ ہر ایک کے چہرہ پر ایک عجیب مسرت کے آثار تھے۔ مؤدبانہ خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ جو کوئی ایک دوسرے کے ساتھ بات کرنا چاہتا تو کان میں۔ صحن میں چٹائیاں بچھ گئیں ہر ایک کا دل حضور کے دیدار کے لئے بے چین ہو رہا تھا۔ بیقرار نگاہیں سیڑھیوں پر لگی ہوئی تھیں۔ حضور تشریف لائے " نور ما ہے نور" کا نظارہ آنکھوں کے سامنے خدام کی آنکھوں کا نور دوبالا ہو گیا بیقرار دلوں کو تسکین ہوئی۔ حضور پرنور نیچے فرش پر تشریف فرما ہوئے۔ شمع کے پروانے دائروں کی صورت میں ارد گرد ہو کر بیٹھ گئے۔ ہر ایک کا دل یہی چاہتا تھا اور خاموش حرکتوں سے کوشش بھی کرتا کہ حضور کے قریب تر ہو کے بیٹھے۔ گو دل میں یہ کہتے ہوئے

تیری محفل میں غنیمت ہے جدھر بیٹھ گئے

جہاں جہاں جس کسی کو جگہ ملی آدھے منٹ کے اندر اندر خاموش ہو کر بیٹھ گئے۔ عجیب سکوت کا عالم تھا۔ ہر ایک کی آنکھیں نیچی اور کان حضور کی طرف تھے

حضور نے پہلے دو گھنٹہ کے قریب خدام کو ہدایات ونصائح فرمائیں۔ اس کے بعد ہر خدام کو حکم ملا کہ وہ دنیا کے مختلف علاقوں میں پھیل جائیں۔ چلا چلی کے سامان شروع ہو گئے۔ پاسپورٹ بنتے گئے۔ وہ مجاہدین گروہ در گروہ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے مساقوں بیتہ اعظموں میں پھیل گئے (الحمد للہ کہ ہمارے سب بھائی اپنی اپنی اپنی منزل مقصود پر پہنچ گئے ہیں) ان کو دریاؤں میں بہتے ہوئے قافلہ مستوں کو دیکھ کر مجھے ولیم میور کے وہ الفاظ یاد آ گئے جو اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور چند سر پھرے ننگے صحابہؓ کو ایک کچی مسجد میں بیٹھے قیصر وکسریٰ کی سلطنتوں کو فتح کرنے کا پروگرام تیار کرتے کا تصور کر کے کہے تھے۔

خوش قسمت ہیں وہ ماں باپ جن کی نذریں قبول ہوئیں۔ دنیا میں کتنے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ کتنے مر جاتے ہیں جن کا نام بعد میں سوائے ماں باپ کے کسی کو بھی یاد نہیں رہتا۔ مگر ہمیشہ کے لئے نام صرف اسی کا زندہ رہا جو خدا کی راہ میں شہید ہوا۔ انہیں کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ ($\frac{2}{55}$) کہ جو لوگ اللہ تعالےٰ کے راستہ میں فوت ہو گئے ہیں ان کو مردہ مت کہو وہ تو زندہ ہیں۔

خوش نصیب ہیں ہمارے وہ مجاہد بھائی جو اپنے پیارے آقا کی آواز پر لبیک لبیک کہتے ہوئے حاضر ہو گئے اور حکم ملتے ہی یہ کہتے ہوئے ؎

محمود اکر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمین کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

دنیا کے مختلف حصوں میں پھیل گئے۔ وہ کسی آرام و آسائش کے خیال سے گئے ہیں؟ نہیں ان کا ایک ہی مقصد ہے ایک ہی مدعا۔ اور وہ ہے اعلائے کلمۃ الحق

کامیاب زندگی وہی ہے جس میں رضائے الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اللہ تعالےٰ کی رضا ان کو حاصل ہوتی ہے۔ جو اس کے راستہ میں جہاد کرتے ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کو چاہیئے کہ خدمت اسلام کے لئے امام وقت کے ہاتھ پر جلد از جلد اپنی زندگیاں وقف کریں۔ اس عارضی اور فانی زندگی کے بدلے دائمی اور ابدی زندگی حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ سب کو توفیق بخشے

چوہدری عبدالواحد بی۔ اے (واقف زندگی)

تصحیح

حمدیہ پاکٹ ایڈیشن ۱۹۴۵ء کے صفحات ۶۲۹ و ۶۳۰ پر چاند سورج گرہن دمطلق پیشگوئی کی حدیث مندرجہ دار قطنی) کا ۱۸۹۶ء میں وقوع پذیر ہونا لکھا گیا ہے جو غلط ہے۔ دراصل یہ چاند سورج گرہن ماہ رمضان سال ۱۸۹۴ء میں ظاہر ہوا تھا۔ اس تاریخی غلطی کی اصلاح ہونی ضروری ہے۔ لہٰذا احباب اس کی اصلاح فرمالیں۔ اسی ضمن میں پاکٹ بک کے صفحات محولہ بالا پر جن اخبارات کے حوالے درج کئے گئے ہیں وہ بھی ۱۸۹۴ء ہی کے اخبارات ہیں ۱۸۹۶ء کے نہیں جیسا کہ پاکٹ بک میں لکھا گیا ہے

خاکسار ملک عبدالرحمٰن خادم پلیڈر گجرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شاہی طبیب حضرت خلیفہ نورالدینؓ کے شاگرد کی ۳۵ سالہ مجربات

حبّ اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط کا مجرب علاج ہے۔ جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ۔ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے کھانے والے ہزاروں بے چراغ گھر خوبصورت بچوں سے روشن ہو چکے ہیں۔ خاک ہمنے خلیفۃ المسیح الاول نورالدین سے طب سبقاً پڑھی اور آپ کے حکم سے ۱۹۱۱ء میں دوکان کھولی۔ اور حب اٹھرا کا اشتہار دیا۔ آج پینتیس ۳۵ برس کے عرصہ میں بفضل خدا ہزارہا گھر بچوں کے چراغوں سے روشن ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ اٹھرا کے مریض جلد استعمال کریں۔ دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک

حبّ مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ کولہوں کا درد متلی۔ قے چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی سیاہیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک تین روپے (۳ روپے)

حبوب عنبری رجسٹرڈ

یہ گولیاں عنبر۔ مشک۔ موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت کم ہو چکی ہے اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر رکھتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آ جاتی ہے۔ حرارت غریزی تیز ہو جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے۔ جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایکماہ کی خوراک ۶۰ گولی بیس ۲۰ روپے

حبّ مسان

علامات: بچہ کا روز بروز سوکھنا۔ گردن کا پتلا اور پیٹ کا بڑھ جانا بچہ کا بے حد لاغر ہو جانا۔ چمڑہ ڈھیلا پڑ جانا۔ رانوں کے آگے پیچھے سلوٹیں پڑ جانا کچھ عرصہ بعد صرف ہڈیاں اور چمڑہ ہی دکھائی دینا۔ لوگ دھاگے تعویذ کرا کے کرانے وقت ضائع کر دیتے ہیں اور ہر سال ہزارہا بے زبان بچے اس کا شکار والدین کی غفلت سے ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے خوشخبری ہے کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ "حب مسان" جو بفضل خدا مفید ہے۔ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے بچہ بفضل خدا موٹا اور تندرست ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۸/

بچوں کی چھنڈی رجسٹرڈ

مندرجہ ذیل بیماریوں کا مجرب علاج ہے۔ بدہضمی۔ قے دست سبز۔ زرد۔ سفید پاخانے۔ زکام نزلہ۔ کھانسی۔ بخار نمونیا۔ پسلی کا درد۔ نیند کم آنا۔ نیند سے رو کر اٹھنا۔ دانت نکلتے وقت یہ بیماریاں زیادہ حملہ کرتی ہیں۔ لہذا آپ اپنے بچوں کی صحت کی نگرانی کرتے ہوئے۔ فوراً اطلاع دیدیں تا آپ کے بچوں کی محافظ حب مسان و چھنڈی دونوں دوائیں کی جاویں خدا کے فضل سے اٹھرا کی طرح یہ دونوں اکسیر صفت ہیں۔ ہر گھر میں ان کی موجودگی ضروری ہے قیمت فی شیشی خورد ۱۲/ کلاں ۸/

مقوی دانت منجن

مسوڑوں سے خون آنا۔ پیپ آنا۔ منہ سے بدبو آنا۔ دانت ہلنے لگے ہیں۔ معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے اس کے لئے یہ منجن اکسیر ہے۔ قیمت ۱۲/ شیشی کلاں ۸/

سرمہ زنگاری

یہ بابرکت سرمہ ان بیماریوں کا علاج ہے۔ ککرے۔ دھند جالا۔ ناخونہ۔ سلاق۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ پلکوں کا گرنا پلکیں موٹی سرخ ہونا۔ پلکوں کے بال گرنا۔ کوہانجنی وغیرہ کے لئے اکسیر صفت ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ ۲/

حبّ نظامی

یہ گولیاں۔ موتی۔ مشک اور زعفران سے مرکب ہیں طاقت کیسی ہی رہ چکی ہو۔ اور پٹھے کام کو چھوڑ چکے ہوں حافظہ کمزور اور نظر نے گھٹنا شروع کر دیا ہو۔ حرارت غریزی کمزور ہو کر بدن ٹھنڈا پڑ گیا ہو اور دل کی دھڑکن شروع ہو کر روز بروز ترقی کرتی جاتی ہو حب نظامی بفضلہ تعالیٰ مدد دینے والی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک چھ روپے

نعمت الٰہی

یعنی

لڑکے پیدا ہونے کی دوائی

کون ہے۔ جس کو اولاد نرینہ کی خواہش نہیں۔ اس کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جن کے ہاں کوئی لڑکا نہیں۔ وہ تو ہر وقت دل برداشتگی۔ غمگینی۔ اداسی وغیرہ تکلیف میں مبتلا رہتے ہیں۔ لیکن جن کے ہاں لڑکے ہیں۔ وہ بھی یہ خواہش رکھتے ہیں کہ خداوند کریم اور بھی لڑکے عطا فرمائے۔ لہذا مولوی حکیم نورالدینؓ صاحب طبیب شاہی کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی جس کا نسخہ حضور سے ہم نے سبقاً پڑھا ہے۔ ہمارے دواخانہ میں ہر وقت تیار رہتی ہے۔ جن دوستوں کو ضرورت ہو۔ وہ منگوا کر استعمال کریں۔ بفضل خدا کامیاب ہوں گے۔ قیمت مکمل خوراک چھ روپے

زوجام عشق

اس کی خوبی کو تقریباً ہر ایک جانتا ہے۔ اور قیمتی اجزاء مثلاً موتی مشک اور زعفران وغیرہ سے مرکب ہے۔ قوت کی ضامن ہے۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بے مثل ہے۔ طاقت کے لئے لاجواب کمزوری اعصاب کے دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ اس کا استعمال ادھیڑ پن میں تمام جسمانی طاقت کو محفوظ رکھتا ہے اور آئندہ کمزوری پیدا نہیں ہوتی

قیمت ایکماہ کی خوراک ۶۰ گولی بارہ روپے -/-/۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت احمدیہ چوک قادیان